نوحہ

بازار آگیا ہے دربار آرہا ہے
میں بنت سیدہؑ ہوں اور بھائی بے ردا ہوں
پردہ میرا بنا دے قرآن تو سنا دے

نیزہ سوار بھائیؑ ایسے قرآن پڑھ
کوئی نہ دیکھ پائے مجھ کو برہنہ سر

میں دیکھتی رہی ہوں تیری جنگ کربلا
اب میرا مرحلہ ہے آنکھیں نہ بند کر

دیتے نہیں ستم گر چلنے کا راستہ
یہ تو بتاؤ بھائیؑ جائے بہنؑ کدھر

میں ہوں بتول زادی ہوں ملکہ حیاء
تعظیم جس کی واجب ہے اہل عرش پر

پاؤں میں بیڑیاں ہیں گردن میں طوق ہے
مشکل بڑا ہے میرے بیمار کا سفر

تطہیر کی وارث کیوں آئی سر بازار
اس غم نے چیر ڈالا سجادؑ کا جگر

توقیر روز محشر گر چاہیے نجات
دل میں بسا لے اپنے شبیرؑ کی قبر